قرآن کریم
اور 100 سو عقائد
قرآن مجید کی ١١٨ آیات اور معتبر تفاسیر سے سو عقائدِ اہلسنت کا ثبوت
صرف اور صرف قرآن مجید سے ثبوت اِس کتاب کی خصوصیت ہے
تالیف:
مولانا محمد شہزاد قادری ترابی صاحب

قرآن کریم

اور

۱۰۰ سو عقائد

قرآن مجید کی ۱۱۸ آیات اور معتبر تفاسیر سے ۱۰۰ سو عقائد اہلسنت کا ثبوت

صرف اور صرف قرآن مجید سے ثبوت اس کتاب کی خصوصیت ہے

تالیف:

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی صاحب

زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ، لاہور

فون 042-7248657 موبائل 0300-9467047

Email : zaviapublishers@yahoo.com

2010ء

بار اول.......................1000

قیمت.......................70

زیرِ اہتمام.......نجابت علی تارڑ

﴿لیگل ایڈوائزرز﴾

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

﴿ملنے کے پتے﴾

اسلامک بک کارپوریشن ، کمیٹی چوک ، راولپنڈی	051-5536111
احمد بک کارپوریشن ، کمیٹی چوک ، راولپنڈی	051-5558320
کتاب گھر ،کمیٹی چوک ، راولپنڈی	051-5552929
مکتبہ بابا فرید ، چوک چشتی قبر ، پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ قادریہ ، پرانی سبزی منڈی ، کراچی	0213-4944672
مکتبہ برکات المدینہ بہادر آباد ، کراچی	0213-4219324
مکتبہ رضویہ ، آرام باغ ، کراچی	0213-2216464
مکتبہ ضیائیہ ، کمیٹی چوک اقبال روڈ ، راولپنڈی	051-5534669
مکتبہ سخی سلطان ، حیدر آباد	0321-3025510
مکتبہ قادریہ ، سرکلر روڈ ، گوجرانوالہ	055-4237699
علامہ فضل حق پبلیکیشنز ، دربار مارکیٹ ، لاہور	0300-4798782
کتب خانہ حاجی مشتاق احمد بوہڑ گیٹ ملتان	061-4545486

فہرست

مقبول ہوئی اور فرعون غرق ہوا۔

القرآن: يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝

ترجمہ: اے قید خانہ کے دونوں ساتھیو تم میں ایک تو اپنے بادشاہ کو شراب پلائیگا رہا دوسرا تو سُولی دیا جائیگا تو پرندے اس کا سر کھائیں گے۔ حکم ہو چکا اس بات کا جس کا تم سوال کرتے تھے۔

(سورۂ یوسف، پارہ ۱۲، آیت نمبر ۴۱)

مفسّرین فرماتے ہیں کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام سے دو افراد نے تعبیر پوچھی تو آپ نے فرمایا کہ بادشاہ کا ساقی تو اپنے عہدے پر بحال ہو جائیگا اس طرح وہ شراب بادشاہ کو پلائیگا اور دوسرا سُولی پر چڑھے گا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تعبیر سُن کر ان دونوں نے حضرت یوسف علیہ السلام سے کہا کہ خواب تو ہم نے کچھ نہیں دیکھا ہم تو مذاق کر رہے تھے یہ سُن کر حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ جو میں نے کہہ دیا وہ ہو کر رہے گا جو میرے منہ سے نکل گیا وہ ٹل نہیں سکتا۔

ان تینوں آیتوں سے معلوم ہوا کہ انبیاء کرام علیہم السلام کی کوئی دُعا خالی نہیں جاتی۔

حاضر و ناظر رسول ﷺ

القرآن: وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ

ترجمہ: اور بات یوں ہی ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب اُمتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر گواہ ہو۔ اور یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ۔

(سورۂ بقرہ، پارہ ۲، آیت نمبر ۱۴۳ کا کچھ حصہ)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ ہمارے درمیان گواہ اور نگہبان بن کر موجود ہیں ہمارے پاس وہ آنکھ نہیں کہ ہم انہیں دیکھ سکیں۔

القرآن: وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

ترجمہ: اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب (ﷺ) تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔ (سورۂ نساء، پارہ ۵، آیت نمبر ۶۴ کا کچھ حصہ)

اس آیت سے آپ ﷺ کا وسیلہ اور آپ ﷺ کی سفارش ثابت ہوئی سفارش وہی کر سکتا ہے جو حیات ہو اور حاضر ہو۔

القرآن: اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

ترجمہ: بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا۔

(سورۂ فتح، پارہ:۲۶، آیت نمبر۸)

القرآن: اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ

ترجمہ: یہ نبی (ﷺ) مومنوں کی جان سے زیادہ قریب ہیں۔

(سورۂ احزاب، پارہ:۲۱، آیت نمبر۶)

اس آیتِ کریمہ سے ثابت ہوا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ انسانوں کی شہ رگ سے زیادہ قریب ہے اسی طرح حضور ﷺ مومنوں کی جان سے زیادہ قریب ہیں اب جو مومن ہوگا اس کے رسول ﷺ قریب ہوں گے اور جو مومن نہ ہوگا وہ چاہے انکار کرتا رہے اور قریب وہی ہوگا جو حیات اور حاضر وناظر ہوگا اور اس کا انکار قرآنِ مجید کا انکار ہے۔

ہم سرکارِ اعظم ﷺ کو ہرگز اس طرح حاضر وناظر نہیں مانتے کہ ادھر بھی ہیں، اُدھر بھی ہیں، یہاں بھی ہیں، وہاں بھی ہیں بلکہ اپنی قبرِ انور میں حیات ہیں اور اپنے رب ﷻ کی عطا سے جب چاہیں جہاں چاہیں تشریف لے جاسکتے ہیں۔ یہ اصل اسلامی اور ایمانی عقیدہ ہے۔

سرکارِ اعظم ﷺ پر نبوت ختم

القرآن: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا۠

ترجمہ: محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے (یعنی خاتم النبیین) اور اللہ

سب کچھ جانتا ہے۔ (سورۂ احزاب، پارہ:۲۲، آیت نمبر۴۰)

القرآن: اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ

ترجمہ: آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

(سورۂ مائدہ، پارہ:۶، آیت نمبر۳ کا کچھ حصہ)

ان دونوں آیتوں میں ختمِ نبوت کا ذکر ہے پہلی آیت میں واضح لفظ خاتم النبیین استعمال کیا گیا ہے جس کے معنی آخری نبی ہیں دوسری آیت میں دین کا مکمل ہونا بیان کیا گیا ہے اس میں یہ بات واضح نظر آتی ہے کہ جب دینِ اسلام پر مکمل ہوگیا تو اب کوئی نیا نبی نہیں آئیگا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قربِ قیامت میں آئیں گے نبی بن کر نہیں بلکہ اُمتی بن کر آئیں گے لہٰذا انکارِ ختمِ نبوت کفر ہے کیونکہ قرآن مجید سے حضور ﷺ کا خاتم النبیین ہونا ثابت ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام پیدائشی نبی ہوتے ہیں بقولِ قرآن

القرآن: وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

ترجمہ: اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے اُن کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری